السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کا نماز عید کے لیے گھر سے باہر نکلنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کی نماز کے لیے عورتوں کا گھر سے باہر جانا مشروع ہے، عورتوں کو اس کی خاص طور پر تاکید کی جائے۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''ہمیں نماز عید کے لیے جانے کا حکم دیا جاتا تھا، یہاں تک کہ کنواری بچی اور حائضہ عورت کو بھی ساتھ لے جانے کا حکم تھا۔ ''وہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر تکبیرات پڑھیں اور ان کی دعاؤں میں شرکت کریں اور اس دن کے فیوض و برکات کی امید رکھیں۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری دوشیزاؤں، باپردہ اور حائضہ عورتوں کو نماز عیدین کے مواقع پر گھروں سے باہر نکالتے۔ جہاں تک حائضہ عورتوں کا تعلق ہے تو وہ عید گاہ سے الگ رہ کر خیر و برکت اور مسلمانوں کی دعاؤں میں شرکت کریں۔ اس پر ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو تو پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کی بہن اسے اپنی چادر پہنا دے۔

واضح رہے کہ نماز عید کے لیے جاتے وقت عورتوں کو خوشبو اور فتنہ انگیز زیب وزینت سے اجتناب کرتے ہوئے انتہائی سادگی کے ساتھ مردوں سے الگ الگ رہنا چاہیے۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 123

محدث فتویٰ